

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ وَ بَنَاتِكَ وَ نِسَائِ  
الْمُؤْمِنِينَ يُذْنِبْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ ذَلِكَ أَدْنَى  
أَنْ يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ وَ كَانَ اللَّهُ غَفُوراً رَحِيماً (59)  
لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ الْمُنَافِقُونَ وَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَ  
الْمُرْجِفُونَ فِي الْمَدِينَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا  
يُجَاوِرُونَكَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلاً (60) مَلْعُونِينَ أَيْنَمَا  
تُقِفُوا أُخِذُوا وَ قُتِلُوا تَقْتِيلًا (61) سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ  
خَلَوْا مِنْ قَبْلُ وَ لَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا (62)  
يَسْأَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ  
وَ مَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ قَرِيبًا (63) إِنَّ اللَّهَ  
لَعَنَ الْكَافِرِينَ وَ أَعَدَّ لَهُمْ سَعِيرًا (64) خَالِدِينَ  
فِيهَا أَبَدًا لَا يَجِدُونَ وِلِيًّا وَ لَا نَصِيرًا (65) يَوْمَ

تُقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ يَا لَيْتَنَا أَطَعْنَا اللَّهَ وَ  
 أَطَعْنَا الرَّسُولَ (66) وَ قَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا وَ  
 كُبَرَاءَنَا فَأَضَلُّونَا السَّبِيلَ (67) رَبَّنَا آتِهِمْ ضِعْفَيْنِ  
 مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنَهُمْ لَعْنًا كَبِيرًا (68)

O Prophet! Tell thy wives and daughters, and the believing women, that they should cast their outer garments over their persons (when abroad): that is most convenient, that they should be known (as such) and not molested. And Allah is oft-forgiving, most merciful. Truly, if the hypocrites, and those in whose hearts is a disease, and those who stir up sedition in the city, desist not, We shall certainly stir thee up against them: then will they not be able to stay in it as thy neighbours for any length of time: they shall have a curse on them: whenever they are found, they shall be seized and slain (without mercy). (Such was) the practice (approved) of Allah among those who lived aforetime: no change wilt thou find in the practice (approved) of Allah. Men ask thee concerning the hour: say, "The knowledge thereof is with Allah (alone)": and what will make thee understand?- perchance the hour is nigh! Verily Allah has cursed the unbelievers and prepared for them a blazing fire,- to dwell therein for ever: no protector will they find, nor helper. The day that their faces will be turned upside down in the fire, they will say: "Woe to us! Would that we had obeyed Allah and obeyed the messenger!" And they would say: "Our Lord! We obeyed our chiefs and our

great ones, and they misled us as to the (right) path. "Our Lord! Give them double chastisement and curse them with a very great curse!

اے نبیؐ، اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور اہل ایمان کی عورتوں سے کہہ دو کہ اپنے اوپر

اپنی چادروں کے پلو لٹکا لیا کریں۔ یہ زیادہ مناسب طریقہ ہے تاکہ وہ پہچان لی

جائیں اور نہ ستائی جائیں۔ اللہ تعالیٰ غفور و رحیم ہے۔ اگر منافقین، اور وہ لوگ جن

کے دلوں میں خرابی ہے، اور وہ جو مدینہ میں ہیجان انگیز افواہیں پھیلانے والے

ہیں، اپنی حرکتوں سے باز نہ آئے تو ہم ان کے خلاف کاروائی کرنے کے لیے

تمہیں اٹھا کھڑا کریں گے، پھر وہ اس شہر میں مشکل ہی سے تمہارے ساتھ رہ

سکیں گے۔ ان پر ہر طرف سے لعنت کی بوچھاڑ ہوگی، جہاں کہیں پائے جائیں

گے پکڑے جائیں گے اور بُری طرح مارے جائیں گے۔ یہ اللہ کی سنت ہے جو

ایسے لوگوں کے معاملے میں پہلے سے چلی آرہی ہے، اور تم اللہ کی سنت میں کوئی

تبدیلی نہ پاؤ گے۔ لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ قیامت کی گھڑی کب آئے گی؟ کہو،

اُس کا علم تو اللہ ہی کو ہے۔ تمہیں کیا خبر، شاید کہ وہ قریب ہی آگئی ہو۔ بہر حال یہ

یقینی امر ہے کہ اللہ نے کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ

~~~~~

مہیا کر دی ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے، کوئی حامی و مددگار نہ پاسکیں گے۔ جس  
روزان کے چہرے آگ پر الٹ پلٹ کیے جائیں گے اُس وقت وہ کہیں گے کہ  
"کاش ہم نے اللہ اور رسولؐ کی اطاعت کی ہوتی"۔ اور کہیں گے "اے رب  
ہمارے، ہم نے اپنے سرداروں اور اپنے بڑوں کی اطاعت کی اور انہوں نے ہمیں  
راہِ راست سے بے راہ کر دیا۔ اے رب، ان کو دو ہر عذاب دے اور ان پر سخت  
لعنت کر۔

ऐ नबी, अपनी बीवियों और बेटियों और अहले-ईमान की औरतों  
से कह दो कि अपने ऊपर अपनी चादरों के पल्लू लटका लिया  
करें | यह ज़्यादा मुनासिब तरीका है ताकि वे पहचान ली जाएँ  
और न सताई जाएँ | अल्लाह तआला गफूर व रहीम है | अगर  
मुनाफ़िकीन, और वे लोग जिनके दिलों में खराबी है, और वे जो  
मदीना में है जानअंगेज़ अफ़वाहें फैलानेवाले हैं, अपनी हरकतों से  
बाज़ न आए तो हम उनके खिलाफ़ कार्रवाई करने के लिए तुम्हें  
उठा खड़ा करेंगे, फिर वे इस शहर में मुश्किल ही से तुम्हारे साथ  
रह सकेंगे | उनपर हर तरफ़ से लानत की बौछार होगी, जहाँ कहीं  
पाए जाएँगे पकड़े जाएँगे और बुरी तरह मारे जाएँगे | अल्लाह की  
सुन्नत है जो ऐसे लोगों के मामले में पहले से चली आ रही है,  
और तुम अल्लाह की सुन्नत में कोई तबदीली न पाओगे | लोग

~~~~~

तुमसे पूछते हैं कि क्रियामत की घड़ी कब आएगी | कहो, इसका इल्म तो अल्लाह ही को है | तुम्हें क्या खबर, शायद कि वह करीब ही आ लगी हो | बहरहाल यह अम्र यकीनी है कि अल्लाह ने काफ़िरों पर लानत की है और उनके लिए भड़कती हुई आग मुहैया कर दी है जिसमें वे हमेशा रहेंगे, कोई हामी व मददगार न पा सकेंगे | जिस रोज़ उनके चहरे आग पर उलट-पुलट किए जाएँगे उस वक़्त वे कहेंगे कि “काश हमने अल्लाह और रसूल की इताअत की होती!” और कहेंगे, “ऐ रब हमारे, हमने अपने सरदारों और अपने बड़ों की इताअत की और इन्होंने हमें राहे-रास्त से बे-राह कर दिया | ऐ रब, इनको दोहरा अज़ाब दे और इनपर सख्त लानत कर |”